خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار | 2-دسمبر 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 275 | سوموار 20 رجب 1417ھ 2 فتح 1375ھش 2 دسمبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موت سے بڑھ کر کوئی واعظ نہیں

جو شخص عمر کو لمبا سمجھتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کروں گا وہ کروں گا اس کے واسطے دل کی پاکیزگی کا حصول مشکل ہے۔ (صاحب ایمان) کو چاہئے کہ رات کو سوئے اور صبح اٹھنے کی امید نہ کرے اور صبح اٹھے تو رات زندگی کی امید نہ رکھے سب سے اعلیٰ اور آخری بات یہ ہے کہ دل کی پاکیزگی حاصل ہو۔ جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کرتا ہے تو دل کی پاکیزگی اس کو عطا کرتا ہے۔ بغیر فضل الٰہی کے پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اول بات یہ ہے کہ طول امل جاتا رہے۔ تب انسان تسلی پکڑتا ہے جب انسان دن بھر ناجائز وسائل اختیار کرتا ہے اور دنیا کمانے کے پیچھے پڑا رہتا ہے تو دل ناپاک ہو جاتا ہے مگر موت سے زیادہ اور کوئی واعظ نہیں۔ یہی بڑا واعظ ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ سے ڈرنا اور متقی بننا بڑی چیز ہے خدا اس کے ذریعہ سے ہزار آفات سے بچا لیتا ہے بجز اس کے کہ خدا تعالیٰ کی حفاظت اس کے شامل ہو۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مجھے بلا نہیں پکڑے گی اور کسی کو بھی مطمئن نہیں ہونا چاہئے۔ آفات تو ناگہانی طور سے آ جاتے ہیں۔ کسی کو کیا معلوم کہ رات کو کیا ہو گا۔

لکھا ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھڑے ہوئے۔ پہلے بہت روئے اور پھر لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ یا عباداللہ خدا سے ڈرو آفات اور بلیات چیونٹیوں کی طرح انسان کے ساتھ لگے ہوئے ہیں ان سے بچنے کی کوئی راہ نہیں بجز اس کے کہ سچے دل سے توبہ استغفار میں مصروف ہو جاؤ۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 607)

تقویٰ کی نظر سے اپنی خامیوں کو دیکھیں اور دور کرنے کی کوشش کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

یاد رکھیں کہ جتنی دیر تک آپ اپنے گناہوں پر راضی رہیں گے اور ان کے خلاف جدوجہد کا آغاز نہیں کریں گے اتنا ہی آپ کے لئے ان کو دور کرنا مشکل، دوبھر یہاں تک کہ ایک وقت میں ناممکن ہو جائے گا یعنی انسانی کوششوں کے بس کی بات نہیں رہے گی۔ پھر آسمان ہی سے کوئی فضل نازل ہو تو ان کو دور کر سکتا ہے ورنہ زندگی بھر پھر آپ کو انہی داغوں میں رہنا ہو گا' انہی داغوں میں دفن ہونا پڑے گا۔ پس اس پہلو سے توجہ کریں کہ اگرچہ سفر بہت لمبا ہے اور کمزوریاں بہت زیادہ ہیں مگر مٹانے کا سفر شروع ہو جانا چاہئے یعنی داغوں کو مٹانے کا سفر لازماً شروع ہو جانا چاہئے۔ اور جتنی توفیق ملتی ہے اپنا جائزہ لے کر انصاف کی نظر سے' تقویٰ کی نظر سے یہ دیکھیں کہ آپ میں کہاں کہاں' کیا کیا خامیاں ہیں اور کچھ کو آپ کو پکڑ لیں۔ کچھ کو پکڑ کے فیصلہ کر لیں کہ ان کو تو میں لازماً چھوڑ کے رہوں گا اور پھر دعا کریں (-) اللہ تعالیٰ نے اس کا راز یہ سکھایا ہے کہ پھر اللہ سے مدد مانگنا کیونکہ اس کے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ (-) صبر کے ذریعے یعنی اس حسن ظن کے ذریعے کہ یہ داغ مٹ جائیں گے اور پھر اس کوشش پر ہمیشہ قائم رہتے ہوئے (-) عبادت کے ذریعے (عبادات) پڑھ پڑھ کے خدا سے مدد مانگتے رہو اور ان داغوں کو مٹا کے چھوڑو' جو بدزیب لگتے ہیں اور آپ کی نظر کو بھی برے لگتے ہیں۔ یہ وہ داغ ہیں جو بعد میں پڑے ہیں' جو ابھی نئے ہیں' ابھی آپ ان کو پہچانتے ہیں کہ بری باتیں ہیں تو آپ سمجھیں گے کہ یہ جو نئے داغ مجھے دکھائی دے رہے ہیں ان کو صاف کر کے میں کام سے فارغ ہو جاؤں گا لیکن جب آپ ان داغوں کو دور کریں گے تو آپ کو دکھائی دے گا کہ ان کے نیچے چھپے ہوئے داغ اور بھی زیادہ بدزیب تھے بدصورت تھے اور زیادہ پکے ہو چکے ہیں۔ تو اگر سفید کپڑے کے اوپر چند داغ ہوں تو اس کا مٹانا یعنی دھوبی کی طرح اس کو پٹخ پٹخ کر پتھروں پر یا ابال ابال کر ان کا صاف کرنا نسبتاً بہت زیادہ آسان کام ہے۔ مگر انسان کے معاملے میں یہ داغ کی تہیں ہیں جو تہہ بہ تہہ جمتی چلی جاتی ہیں اور بڑھتی چلی جاتی ہیں یہاں تک کہ اوپر کی تہہ نیچے کے داغوں کو دیکھنے بھی نہیں دیتی۔ انسان کی نظر ان تازہ داغوں پر ہوتی ہے جو ابھی ابھی کل پرسوں کی بات ہے کہ وہ ان گناہوں میں مبتلا ہوا اور اس کی وجہ سے اسے وہ داغ دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی نئی بدتمیزی سیکھی ہے انسان نے تو کچھ دن تک نظر آتی ہے کہ ہاں میں نے ایک نئی بدتمیزی سیکھی ہے۔ اور جب وہ اس کو مٹالے گا تو اس کی نظافت کا معیار بلند ہو جائے گا اور اس معیار کی بلندی کے نتیجے میں اس کو وہ بصیرت عطا ہو گی جس کا ذکر میں نے کمرے کے حوالے سے کیا

باقی صفحہ 7 پر

تقریب شادی

○ عزیز مکرم مہتاب مرزا صاحب ابن مکرم مرزا عبدالرشید جاوید صاحب کراچی کی تقریب شادی مورخہ 10 نومبر 1996ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم محمود احمد منیب صاحب سابق مربی نیمبیا نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ان کا نکاح بہمراہ عزیزہ محترمہ شازیہ منصور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر میاں منصور احمد صاحب لاہور بعوض ساٹھ ہزار روپے حق مہر مورخہ 96-11-8 کو مکرم محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا تھا۔ مکرم مہتاب صاحب حضرت مرزا مہتاب بیگ صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے ہیں اور عزیزہ شازیہ حضرت مولوی محمد عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑنواسی ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید ندیم احمد صاحب ابن مکرم سید محمد یونس صاحب (وفات یافتہ) دارالرحمت وسطی ربوہ کو مورخہ 27۔ اکتوبر 1996ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے نعمانہ ندیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت سید ڈاکٹر غلام غوث صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی اور مکرم سید سلیم احمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر واپڈا دارالرحمت شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ نومولودہ کے نیک خادم دین ہونے اور صحت و سلامتی والی طویل عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

○ عزیزم مکرم محمود احمد جہانگیری صاحب ابن مکرم ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب آف ہری پورہ ہزارہ نے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں 713/1100 نمبر حاصل کر کے ایبٹ آباد بورڈ میں (طلباء میں) دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

2- فتح 1375 ھش — 2 - دسمبر 1996ء

ہماری تدابیر اور خدا کا منشاء

زندگی میں ہر قدم پر کوئی نہ کوئی ضرورت پیش آتی ہے اور جب تک وہ ضرورت پوری نہ ہو جائے انسان کی تسلی نہیں ہوتی۔ نہ صرف ہر قدم پر ضرورت پیش آتی ہے بلکہ وہ مستقبل کے پروگرام بھی بناتا ہے۔ اور ان کے لئے قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے چاہتا ہے کہ وہ احسن طریق پر تکمیل تک پہنچیں۔ اس کے لئے وہ تدابیر بھی اختیار کرتا ہے اور تدابیر کے مطابق کوشش بھی کرتا ہے۔ اسے اس بات کی ہر لحہ خواہش رہتی ہے کہ جو کچھ ہو اس کی مرضی کے مطابق ہو اور جو نتیجہ بھی نکلے وہ اس کے لئے مفید ثابت ہو۔ لیکن کیا وہ ازخود یہ سفر طے کر سکتا ہے کیا وہ اپنے زور بازو سے اپنی ہر ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ کیا اسے یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ جو چاہے ہو جائے۔ اپنے پروگراموں کو مفید نتائج تک پہنچا سکے۔ یہ بات تو درست ہے کہ اسے سوچنا بھی چاہئے کوشش بھی کرنی چاہئے اور اپنا زور بازو بھی استعمال کرنا چاہئے۔ لیکن اگر وہ یہ سمجھے کہ یہ باتیں اسے کامیابی تک پہنچا دیں گی تو یہ اس کی بھول ہے۔ اس دنیا کو چلانے والی ایک ہستی موجود ہے۔ ہر بات اس کی منشاء اور اس کی رضا کے مطابق ہوتی ہے۔ اسے ہر قدرت حاصل ہے اور وہ جو چاہے وہی کچھ ہوتا ہے۔ جب تک انسان اس کا سہارا نہ لے اس وقت تک اس کی اپنی تدابیر اور اس کی اپنی کوششیں کسی کام نہیں آتیں۔

ہو سکتا ہے ظاہراطور پر وہ یہی سمجھے کہ وہ خود سب کچھ کر لے گا لیکن ہر قدم پر اور ہر کوشش میں اسے کسی نہ کسی طرح یہ محسوس ہونے لگے گا کہ کوئی خامی رہ گئی ہے۔ کوئی پہلو ایسا ہے جو کامیابی کو قریب لے جانے کی بجائے دوسری طرف دھکیل رہا ہے۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھال لے ہر کوشش کرتے ہوئے اسی کا سہارا لے۔ مدد مانگے تو اسی سے مدد مانگے اور مدد ضرور مانگے تو اس کے کام اسے صحیح نتائج تک پہنچا دیں گے۔

جو لوگ خدا تعالیٰ کی رضاء کو مقدم کر لیتے ہیں ان میں ایک خاص خوبی یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ صبر سے کام لیتے ہیں۔ کام کرتے ہیں اور راستے میں نہیں چھوڑ دیتے۔ تھک ہار کر بیٹھ نہیں جاتے۔ کام کرتے ہی رہتے ہیں اور اس طرح نتیجہ حاصل کر لیتے ہیں۔ اور صبر کا پیدا ہو جانا انسان کے بہت کام آتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بے صبرا ہو جائے تو اس کے تمام کام ادھورے رہ جاتے ہیں اور کسی کام کے ادھورے رہ جانے کے نتیجہ میں مایوسی پیدا ہوتی ہے اور پھر کام کرنے کو جی نہیں چاہتا اور اس طرح اسے ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پس یہ تو ضروری ہے کہ ہم ہر قدم پر سوچیں اور تدبیر کریں۔ اپنی زندگی کے لئے پروگرام بنائیں لیکن اس سب کچھ کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنا بھی بہت ضروری ہے۔ بلکہ سب سے زیادہ ضروری بات ہے ہی یہ کہ ہم اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالیں۔ ایسا کرنے سے ایک تو ہماری ہر بات اور ہمارا ہر کام راستی پر مبنی ہو گا اور اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی امداد شامل ہو گی۔

سعدیؒ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کی منشاء کے برخلاف پانی بھی پیو تو وہ گناہ بن جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر بات خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق کی جانی چاہئے۔ پانی پینا ہے تو ہماری ضرورت اور ہم پیتے بھی ہیں اور اس لئے پیتے ہیں کہ ہم اپنی اس ضرورت کو پورا کریں لیکن اگر خدا تعالیٰ کی منشاء کے بغیر پانی پیا جائے تو وہ نہ صرف گناہ ہے بلکہ ہمارے لئے تکلیف دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

پس ہمیں اپنی زندگی اس طرح گزارنی چاہئے کہ ہماری سوچ اور ہماری کوشش کی رہنمائی خدا تعالیٰ کی رضا کر رہی ہو۔ ہم ہر بات میں یہ دیکھیں کہ خدا کو کیا پسند ہے۔ یقیناً جو بات خدا کو پسند ہو گی۔ وہ ہمارے لئے مفید ثابت ہو گی۔ اور ہو بھی جائے گی یعنی ادھوری نہیں رہے گی اور ایسی نہیں ہو گی کہ اس کا انجام ہی نہ سامنے آئے۔ کیونکہ ہمارے اس کام میں خدا تعالیٰ کی مدد شامل ہو گی اور جہاں خدا تعالیٰ کی مدد شامل ہو اس کام کے نہ ہو سکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور اس کام کے برے نتیجے کا بھی کوئی سوچ نہیں سکتا۔ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ ہم یہ سمجھ لیں کہ اگر ساری دنیا ہمیں مل جائے اور خدا تعالیٰ نہ ملے تو یہ ساری دنیا فانی ہونے کی وجہ سے ہم سے چھن جائے گی۔ اور ہمیں ایک ایسی دلدل میں چھوڑ جائے گی جہاں سے نکلنا ممکن نہیں۔ لیکن اگر بظاہر ہمیں کچھ بھی نہ ملے اور خدا مل جائے تو یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ ہمیں سب کچھ مل گیا ہے اور جو کچھ ہمیں مل گیا ہے باقی رہنے والا ہے جو ہم سے چھینا نہیں جائے گا اور ہمارے دل میں حسرت پیدا کرنے کا باعث نہیں ہو گا۔

پس سب کچھ کرتے ہوئے ہمیں خدا کی منشاء کو سامنے رکھنا چاہئے اور خدا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ خدا کے حصول کے بعد دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے مسخر نہ ہو جائے۔ جو یہ کہا جاتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز انسان کے لئے مسخر کر دی گئی ہے اس کا بھی مطلب یہی ہے کہ اگر ہم خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق چلیں تو خدا تعالیٰ کی ہر چیز ہمارے ساتھ ساتھ چلے گی۔ ہمارے ساتھ رہے گی۔ اور ہمارے لئے ہر رنگ میں مفید ثابت ہو گی۔

ہمیں خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ وہ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی ہر سوچ اور ہر تدبیر کو خدا تعالیٰ کی رضاء کے ماتحت کرتے ہوئے صحیح نتائج پر پہنچ سکیں۔ خدا تعالیٰ ہمارا ہو جائے اور ہم خدا کے۔ ہماری خواہشات خدا کے لئے ہوں اور خدا کے خزانے ہمارے لئے ہوں۔ یہی زندگی کی حقیقی کامیابی ہے اور اسی کامیابی کے لئے ہمیں ہر وقت کوشاں رہنا چاہئے۔ اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا کر۔

۔ ریاکاروں کی حالت عجیب ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے جب خرچ کرنا ہو تو کفایت شعاری سے کام لیتا ہے جب ریا کا موقعہ ہو تو پھر ایک کی بجائے سو دیتا ہے۔ اور دوسرے طور پر اسی مقصد کے لئے دو کا دینا کافی سمجھتا ہے۔ اس لئے اس مرحلہ سے بچنے کی دعا کرتے رہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

فطرتت چوں فتادہ است چناں
چوں کشی سر زفطرت اے ناداں

جب تیری فطرت ہی اسی طرح واقع ہوئی ہے پھر اے نادان اس فطرت سے کیوں روگردانی کرتا ہے

اقتضائے طبیعتِ انساں
کہ نہاد است ایزدِ منّاں

انسانی طبیعت کا تقاضا جو اس محسن خدا نے اس میں ودیعت کیا ہے۔

گہ بشر را کشد بسوئے قیاس
تا نہد کار را بہ عقل اساس

کبھی بشر کو قیاس کی طرف کھینچتا ہے تاکہ اپنے کام کی بنیاد عقل پر رکھے۔

گاہ دیگر کشد بہ منقولات
تا بیارامد از بیانِ ثقات

پھر دوسرے وقت وہی تقاضا اسے روایات کی طرف لاتا ہے تاکہ معتبر انسانوں کے بیان سے تسلی پکڑے۔

زینکہ آرام قلب و اطمینان!
جز باخبار صادقاں نتواں

کیونکہ سکون دل اور اطمینان قلب راست بازوں کی روایتوں کے سوا پیدا نہیں ہو سکتا۔

نیز چوں واجب است در تعلیم
کہ بقدر خرد بود تفہیم

نیز چونکہ تعلیم کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ (شاگرد کی) عقل کے مطابق سمجھایا جائے۔

لاجرم رہ کشادہ اند دوتا
تا رسد ہر طبیعتے بخدا

اس لئے دو راستے کھول دیئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر طبیعت کا انسان خدا تک پہنچ سکے۔

تا ذکی و غبی و اشرف و دوں
رہ بیابند سوئے آں بے چوں

تاکہ ذہین اور غبی شریف اور رذیل اس بے مثل خدا کی طرف راہ پائیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں فرماتے ہیں کہ انسان اپنی فطرت سے روگردانی نہ کرے صرف نادان اپنی فطرت سے روگردانی کرتا ہے' اللہ تعالیٰ نے انسان کی طبیعت کے تقاضے کے مطابق جو کچھ اسے ودیعت کیا ہے اس سے اسے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کبھی وہ اپنے قیاس سے کام لیتا ہے اور پھر قیاس کی بنیاد پر معاملات کو عقل سے پرکھتا ہے اور کبھی وہ اپنے قیاسات کو چھوڑ کر معتبر انسانوں کے بیان سے تسلی پکڑنے کے لئے ان کی روایات کا سہارا لیتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اگر عقلمند لوگوں نے کسی خاص کام سے کوئی خاص نتیجہ نکالا ہے تو وہ بھی ان کے نقش قدم پر چل کر ویسا ہی کر سکتا ہے۔ اور چونکہ روایتیں ایک حقیقت بن کر سامنے آتی ہیں اس لئے انسان ان روایات سے سکون اور اطمینان حاصل کرتا ہے۔ جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگوں کی دعائیں قبول ہوئی ہیں تو اسے بھی اس بات کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے کہ وہ بھی دعا کرے تاکہ اس کی دعا بھی قبول ہو۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص نے کسی دوسرے فرد سے سیکھنا ہو تو یہ ضروری ہے کہ استاد شاگرد کی عقل کے مطابق بات کرے تاکہ وہ اسے سمجھ سکے۔ یہی ایک ایسی بات ہے جس سے انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور جو لوگ ذہین ہیں وہ بھی اور جو کند ذہن ہیں لیکن شریف ہیں اور ان کے علاوہ وہ بھی جو رذیل ہیں اگر ان کی استطاعت اور استعداد کے مطابق بات کی جائے تو وہ بھی خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہیں۔

غرضیکہ ان اشعار میں حضرت صاحب نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ انسان قیاس کے ذریعے عقل کو کام میں لاتے ہوئے باتوں کو پرکھتا ہے یا پھر دوسرے لوگوں کی روایات پر انحصار کرتا ہے۔ اور یہ دو دروازے ایسے ہیں جن میں داخل ہو کر انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔

یاد رکھئے

○ 1899ء جنوری کے مہینے میں ایام الصلح اشاعت پذیر ہوئی۔ حقیقت المھدی کی اشاعت کی گئی۔
○ 23 فروری مقدمہ نقض امن سے حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی بریت ہوئی۔
○ 3 مارچ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی قائم کردہ انجمن ہمدردان دین کا پہلا اجلاس۔
○ اپریل میں "…. ہندوستان میں" تصنیف فرمائی۔
○ 14 جون حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت
○ 24۔ اگست ستارہ قیصریہ اشاعت پذیر ہوئی۔ اگست حضرت صاحب کا دعویٰ کے بعد پہلا پورے قد کا فوٹو لیا گیا۔
○ 17 ستمبر مذاہب عالم کے جلسہ کے لئے حضرت صاحب نے حکومت کے نام میموریل شائع کیا۔
○ 1899ء میں فریاد درد کا انگریزی ایڈیشن شائع ہوا۔
○ منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کا فتنہ اور تریاق القلوب کی اشاعت۔ مقدمہ گڑ گانواں از اصغر حسین۔ اسی سال حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی قادیان میں آن بسے۔
○ 1900ء 5 جنوری مرزا امام الدین نے بیت مبارک کو مہمان خانہ سے ملانے والی شارع عام کو اینٹوں سے دیوار کھینچ کر بند کر دیا جس سے مقامی اور باہر سے آنے والے احمدیوں کو بھی شدید تکلیف پہنچی۔
○ دیوانی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ یکم فروری مدرسہ تعلیم الاسلام کو پرائمری سے مڈل کر دیا گیا۔
○ 2 فروری حضرت صاحب کی تحریک پر چھوٹی عید کے موقعہ پر ایک ہزار احمدیوں کا اجتماع۔ اس تقریب کو جلسہ احباب بھی کہا جاتا ہے۔
○ 10 فروری بذریعہ اشتہار جنگ ٹرانسوال کے زخمیوں کے لئے چندہ کی تحریک' پانچ سو روپیہ جمع ہوئے۔
○ فروری مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول بنا۔
○ 11۔ اپریل عید پر عربی زبان میں خطبہ دیا گیا۔
○ 22 مئی کو گورنمنٹ انگریزی اور جہاد کتابچہ کی اشاعت ہوئی۔
○ 24 مئی پادری لیفرائے کے مقابل پر "معصوم نبی" کے عنوان سے زبردست مضمون تحریر فرمایا جو 25 مئی کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے لاہور میں پادری لیفرائے کے جلسہ میں سنایا۔
○ 25 مئی پادری لیفرائے کو معصوم نبی کے متعلق مقابلے کی کھلی دعوت۔
○ 28 مئی مینارہ کے لئے چندہ کی تحریک کا اشتہار مئی ہی میں لجۃ النور تصنیف فرمائی گئی۔
○ 20 جولائی پیر مہر علی شاہ صاحب کو چیلنج تصنیف بعنوان گولڑویہ
○ 12۔ اگست مقدمہ دیوار کا فیصلہ حضرت صاحب کے حق میں ہوا۔
○ اکتوبر حضرت صاحب کی شدید مصروفیات کی وجہ سے قادیان میں ظہر و عصر کی عبادات جمع ہوتی رہیں۔ یہ سلسلہ فروری 1901ء تک جاری رہا۔
○ 4 نومبر بذریعہ اشتہار جماعت کا نام فرقہ احمدیہ رکھا..... فرقہ احمدیہ
○ دسمبر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی بذریعہ خط بیعت جو مولوی عبدالرحمان صاحب لے کر آئے۔
○ اس سال حضرت مرزا بشیر الدین احمد صاحب نے مجلس تشحیذ الاذہان کی بنیاد رکھی اسی سال حضرت حافظ روشن علی صاحب اور حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر صاحب نے بیعت کی اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان میں آ بسے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

جن لوگوں کو خدا کی طرف پورا التفات نہیں ہوتا انہیں کو عبادت میں بہت وساوس آتے ہیں دیکھو ایک قیدی جب ایک حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کیا اس وقت اسکے دل میں کوئی وسوسہ گزر جاتا ہے ہرگز نہیں ہمہ تن حاکم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتا ہے کہ ابھی حاکم کیا حکم سناتا ہے اس وقت وہ تو اپنے وجود سے بھی بالکل بے خبر ہو جاتا ہے ایسا ہی جب صدق دل سے انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے شیطان انسان کا پورا دشمن ہے کلام الٰہی میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا پھر وہ اس پر خوش نہیں اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈالے

یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے وہ ابتدا سے بدی کرتا چلا آتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے لیکن جب تک کہ تم ہر بات میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آ سکے گا جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا تب اس کو ایک نور ملتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ "ڈان" کے شکریہ کے ساتھ

ایک ہیرو رخصت ہو گیا

پروفیسر عبد السلام کی وفات سے دنیا برصغیر پاک وہند میں پیدا ہونے والے سب سے عظیم دانش ور سے محروم ہو گئی ہے جو کہ تیسری دنیا کے ملکوں میں سائنس کی ترویج کے لئے ایک بہت ہی باا ثر وکیل تھے فزکس کی دنیا کے لئے انہوں نے یونی فیکیشن تھیوری (Unification theory) کے نام سے ایک ایسا ورثہ (Legacy) اپنے پیچھے چھوڑا ہے جو اب ایک ایسا پیمانہ بن گئی ہے جس سے فزکس میں آئندہ ہونے والی ترقی کا جائزہ لیا جاتا رہے گا۔

تیسری دنیا کے ملکوں کے لئے انہوں نے اپنے پیچھے اٹلی میں واقع ایک ایسا منفرد ادارہ چھوڑا ہے جو ہر سال ایک ہزار سے زائد سائنس دانوں کو اپنے ہاں بلاتا اور انہیں سائنسی علوم سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہے۔

میں نے سب سے پہلے 1972ء میں پروفیسر سلام کو دیکھا جب وہ کیمبرج میساچوسٹس آئے جہاں انہوں نے MIT میں ایک لیکچر دینا تھا۔ میں فزکس میں اپنی ایم ایس سی ڈگری کے کورس کو ختم کرنے والا تھا۔ لیکن ان کے لیکچر کا کچھ بھی میرے پلے نہ پڑا۔ میں صرف حیران و ششدر اپنی سیٹ پر بیٹھا رہا۔ لیکن حاضرین جن میں MIT ہارورڈ کے بہت مشہور و معروف فزکس کے عالم شامل تھے نے جس طرح ان کے لیکچر کی داد دی اس سے مجھے اچھی طرح پتہ چل گیا کہ یہ کوئی عام سیمینار نہ تھا اور سلام بھی یہاں آنے والا کوئی عام سائنس دان نہ تھا۔

اس کے کئی سال بعد جبکہ میں نے فزکس کے متعلق مزید کافی علم حاصل کر لیا تھا میں اس قابل ہو سکا کہ میں ڈاکٹر سلام کے ناقابل یقین حد تک گہرے اور خوبصورت کام کو سمجھ سکوں جس کے نتیجہ میں ان کو 1979 میں نوبل پرائز دیا گیا۔

ایک ایسے گہرے مسئلہ کو آسان لفظوں میں بیان کرنا ایک پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ لیکن شائد ایک مثال اس سلسلے میں ہماری مدد کر سکے۔ ایک صدی سے زیادہ عرصہ پہلے جیمز کلارک میکسویل نے یہ ثابت کیا تھا کہ مقناطیسی طاقت اور بجلی کی طاقت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ یہ ایک ایسا کارنمایاں تھا جس کے نتیجہ میں ریڈیو ویوز اور اسی طرح کی کئی دوسری ایجادات ممکن ہو سکیں۔

1968ء میں ڈاکٹر سلام نے یہ ثابت کیا کہ "الیکٹرو میگنیٹزازم" اور "ویک فورسز" جن کی وجہ سے سورج اور ستاروں سے روشنی اور گرمی خارج ہوتی ہے۔ بھی ایک بنیادی "الیکٹرو ویک" فورس کے مختلف پہلو ہیں۔ ان کی یہ دریافت اور اس کے ساتھ ہی بعض ایسے ذرات کے متعلق پیشن گوئی جن کے متعلق اس وقت تک کسی کو کوئی علم نہ تھا۔ سے دنیا بھر میں ایک دلچسپی کی لہر پیدا ہو گئی اور ان پیش خبریوں کی صحت کو جانچنے کے لئے بلین ڈالرز کے اخراجات سے تجربہ گاہیں بنائی گئیں۔

سلام ایک بہت اونچی شخصیت رکھنے والے انسان تھے۔ 1978ء میں جب میں نے نیوکلیر فزکس میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی تھی مجھے خوب یاد ہے کہ میں نے ڈاکٹر سلام سے ایک فزکس کا سوال پوچھا۔ تو انہوں نے مجھے بالکل مختصر سا جواب دیا کہ جاؤ اور اس کا جواب کتاب میں ڈھونڈو۔ میں نے اس وقت بہت خفت محسوس کی۔

اس کے بعد 1984ء میں میں نے پھر ان سے گفتگو کرنے کی جرأت کی۔ لیکن اس دفعہ معاملہ مختلف تھا۔ کیونکہ اب ہم دونوں میں ایک حد تک مفاہمت ہو چکی تھی جو کہ ہر سال گزرنے پر مزید مضبوط اور گہری ہوتی گئی۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں ان کے ساتھ مل کر ایک مضمون لکھوں۔ میں نے فوراً اس پیش کش کو قبول کر لیا کیونکہ میں اس میں اپنی عزت افزائی سمجھتا تھا۔

سلام صاحب سے میل جول کے دوران میں نے واضح طور پر دیکھا کہ سلام صاحب کی زندگی کے دو ہی بڑے عشق تھے۔ فزکس کی ریسرچ شدت سے ان کی زندگی پر حاوی تھی۔ ان کے دماغ میں جب کوئی مسئلہ آتا تھا تو پھر وہ ساری دنیا سے غافل ہو جاتے تھے۔ وہ صرف ایسے مسائل ہی کے متعلق غور و فکر کرتے تھے جو کہ ان کے اپنے میدان میں انتہائی مشکل ہوتے تھے۔ ایسے مسائل جن کو حل کرنے کی کوشش صرف عظیم ترین آدمی ہی کر سکتے ہیں۔

ان مسائل کے جو حل وہ ڈھونڈتے تھے وہ بہت اعلیٰ اور چونکا دینے والے ہوتے تھے۔ اس کی مثال ان کی شاندار تخلیق سپر فیلڈ ز ہے۔ اس طاقتور ریاضیاتی تصور کے بغیر فزکس کے سائنس دانوں کے لئے بنیادی قوانین قدرت کے سلسلے میں ایک خاص نقطہ سے آگے ترقی کرنا بہت مشکل امر ہوتا۔

سلام کا دوسرا عشق پاکستان تھا۔ مجھے کبھی یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ وہ اپنے مادر وطن کے لئے کیوں اس قدر شدید جذبات رکھتے تھے حالانکہ ان کے احمدی ہونے کی وجہ سے اس ملک نے ان کو ایک طرح سے جلاوطن کر رکھا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب قائد اعظم یونیورسٹی کے فزکس ڈیپارٹمنٹ نے ان کے نوبل پرائز حاصل کرنے کے بعد ان کو ایک لیکچر کے لئے دعوت دینا چاہی تو ایک منہ زور مذہبی سیاسی پارٹی کی سٹوڈنٹ تنظیم نے اس کو ویٹو کر دیا۔ اور دھمکی دی کہ اگر ڈاکٹر سلام اس یونیورسٹی کے کیمپس میں آئے تو وہ تشدد کا استعمال کرے گی۔ لیکن اس صورت حال کے باوجود بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ایسے ہی بہت سے دوسرے واقعات اور حالات کے باوجود سلام نے کبھی تلخی محسوس نہ کی اور اس ملک کے لئے وہ جو کچھ بھی کر سکتے تھے ان کوششوں میں کبھی کمی نہ آنے دی۔

بہت سے لوگ پوچھتے ہیں کہ سلام صاحب نے امپیریل کالج لندن میں پروفیسر کے طور پر اور اٹلی

باقی صفحہ 7 پر

ڈاکٹر عبد السلام سائنس کی دنیا میں ایک روشن مینار تھے

ڈاکٹر عبد السلام کی وفات پر گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر خالد آفتاب کی تعزیت

مرحوم کی سیاسی بصیرت سے مستفید ہونے کے لئے اٹلی میں تھیوریٹکل فزکس اور لندن سنٹر آف تھیوریٹکل فزکس قائم ہوئے

ان کی وفات کے ساتھ ہی پوری دنیا ایک عظیم پاکستانی سائنس دان سے محروم ہو گئی

لاہور۔ عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر عبد السلام کی وفات پر کالج انتظامیہ اور سٹاف کی طرف سے تعزیتی اجلاس میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کی سائنسی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر خالد آفتاب نے کہا کہ مرحوم سائنس کی دنیا میں ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتے تھے اور ان کی وفات کے ساتھ ہی پوری دنیا ایک عظیم پاکستانی سائنس دان سے محروم ہو گئی ہے اور سائنس کی دنیا کا پاکستانی باب اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر خالد آفتاب نے مرحوم کی گورنمنٹ کالج سے وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ مرحوم نہ صرف اس کالج کے طالب علم رہے بلکہ شعبہ فزکس اور ریاضیات میں استاد کی حیثیت سے گرانقدر خدمات بھی سرانجام دیں اور گورنمنٹ کالج ہی سے کیمبرج یونیورسٹی کے لئے روانہ ہوئے۔ کالج کے سٹاف سیکرٹری پروفیسر رفیق محمد نے ڈاکٹر عبد السلام کی تعلیمی صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عبد السلام نے گورنمنٹ کالج کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی کے بی ایس سی اور ایم ایس سی کے امتحانات میں جو ریکارڈ قائم کئے تھے وہ آج بھی برقرار ہیں ڈاکٹر عبد السلام کے عالمی سطح پر سائنسی کارناموں کا تذکرہ کرتے ہوئے پروفیسر خالد آفتاب نے کہا کہ امپیریل کالج آف لندن میں تھیوریکل فزکس ڈیپارٹمنٹ اور اٹلی میں "سینٹر آف تھیوریکل فزکس" محض ڈاکٹر عبد السلام کی سائنسی بصیرت سے مستفید ہونے کے لئے قائم کئے گئے۔ آخر میں اجلاس کے شرکا نے مرحوم کے پسماندگان سے دلی اظہار افسوس کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ مساوات لاہور 22 نومبر 1996ء)

ڈاکٹر عبد السلام کے انتقال سے پاکستان اپنے قابل فخر فرزند سے محروم ہو گیا' الطاف حسین

لندن 22 نومبر ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے نوبل انعام یافتہ ممتاز پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبد السلام کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبد السلام کے انتقال سے جہاں پاکستان اپنے قابل فخر فرزند سے محروم ہوا ہے وہاں دنیائے سائنس کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے انہوں نے مرحوم کو ان کی خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار بھی کیا۔

(روزنامہ امن کراچی)

"بجلی اور نیوکلیئر دراصل ایک ہی قوت ہے" ڈاکٹر عبد السلام کی تھیوری' جس پر نوبل انعام ملا

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) ڈاکٹر عبد السلام نے 1960ء کے عشرے کے وسط میں یونیفکیشن کے عنوان سے ایک تھیوری پیش کی اس وقت ان کی عمر چالیس سال تھی ان کی تھیوری یہ تھی کہ بجلی اور نیوکلیئر فورس دراصل ایک ہی قوت ہے۔ بی بی سی کے مطابق انہوں نے کہا تھا کہ یہ نظریہ دو قوتوں کے درمیان ہے جن میں ایک بجلی کی قوت اور دوسری نیوکلیئر قوت ہے انہیں اس تھیوری پر 1979ء میں نوبل انعام دیا گیا۔

(روزنامہ خبریں 23 نومبر 1996ء)

وزیر اعلیٰ ظفر اللہ جمالی اور گورنر کا ڈاکٹر عبد السلام کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ گورنر بلوچستان جنرل عمران اللہ خان اور نگران وزیر اعلیٰ میر ظفر اللہ خان جمالی نے بین الاقوامی شہرت یافتہ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر عبد السلام کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ الگ الگ جاری کئے گئے تعزیتی پیغامات میں انہوں نے کہا مرحوم نے سائنس کے شعبے میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا کہ مرحوم نے اپنی محنت اور صلاحیت سے نوبل انعام حاصل کر کے پاکستان کا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشید فاروقی

ممنونِ احسان

انسان کو زندگی میں کئی قسم کے واقعات پیش آتے ہیں جن کا تعلق زندگی کے مختلف پہلوؤں سے ہوتا ہے ان میں کچھ تو وقت کے گزرنے کے ساتھ فراموش ہو جاتے ہیں اور کچھ ناقابل فراموش ہوتے ہیں۔ ان میں احسان کا پہلو ہی کچھ ایسا ہوتا ہے کہ بھلایا نہیں جاسکتا۔

خاکسار کو قادیان کے دو سالانہ جلسوں پر حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا آخری موقع 1993ء دسمبر کو اس وقت پیش آیا جب میں اپنی دونوں آنکھوں میں موتیا اترنے سے اس حد تک لاچار تھا کہ مجھے پوری طرح سے راستہ بھی دکھائی نہ دیتا تھا۔ مجھے بعض دوستوں نے اور گھر والوں نے بھی کہا کہ رک جاؤ مگر میں نے کہا "ہرچہ بادا باد" "اور جب عزم کرو تو اللہ پر توکل کرو" چنانچہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے میں نے رخت سفر باندھا۔ بیت التوحید میں مغرب کے بعد ایک دوست نے جن کا نام مجید احمد صاحب بٹ ہے مجھے کہا کہ میاں صاحب صبح اکٹھے روانہ ہوں گے میرا بیٹا منیر احمد بٹ ہمیں اپنی گاڑی پر سٹیشن چھوڑ آئے گا۔ چنانچہ صبح میں اپنے لڑکے کے ساتھ ان کے مکان پر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کا لڑکا گاڑی لے آیا اور ہمیں سٹیشن پر پہنچا آیا وہاں وہ ہم سے پاسپورٹ اور دیگر کاغذات لے کر ضروری اندراج کروا کر واپس لایا اور ہم دونوں کو گاڑی میں سوار کرا دیا۔ وہاں جماعت کے اور دوست بھی ملے چنانچہ ہم دو بجے کے قریب اٹاری پہنچ گئے وہاں ہمارے ساتھ ایک اور دوست منیر احمد گورایا تھے جنہوں نے مجھے سامان کے پاس چھوڑا اور بٹ صاحب کے ساتھ میرا پاسپورٹ اور دیگر کاغذات لے کر راہداری لائے اللہ انہیں جزائے خیر دے۔ پھر گورایا صاحب نے مجھے بس میں اپنے ساتھ رکھا اور قادیان میں ہم رات بارہ بجے کے قریب پہنچے۔ یہ جگہ جلسہ گاہ والی تھی وہاں سے پھر ہمیں (لاہور والوں کو) نئے مہمان خانے میں جانا تھا چنانچہ ایک خادم نے اس وقت میری مدد کی) اور میرا سامان اٹھا کر ایک دوسرے ٹرک پر سوار کرا دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب میں وہاں اترا تو مجھے ہمارے زعیم اعلیٰ چوہدری محمد اعظم صاحب میرے پاس تشریف لائے اور میرا سامان اٹھا کر ایک بڑے کمرے میں لے گئے وہاں میرا بستر خود کھولا اور بچھا کر فرمانے لگے یہاں باتھ روم بالکل قریب ہے آپ کو آسانی رہے گی۔ وہاں جلسے کے ایام میں بہت اچھی طرح گزرے چوہدری صاحب مجھے وہاں ملتے رہے اور پوچھتے رہے۔ پھر جس دن صبح ہمیں آنا تھا چوہدری صاحب مجھے ملے اور میرا سامان وغیرہ ایک ٹرک پر رکھ کر میرے ساتھ خود بھی بیٹھ گئے۔ پھر ہم جلسہ گاہ کے میدان سے بسوں پر سوار ہو کر اٹاری پہنچے۔ وہاں پھر چوہدری صاحب میرے کمپارٹمنٹ میں تشریف لائے اور میرا پاسپورٹ اور دیگر کاغذات لے کر کافی دیر تک لائن میں کھڑے ہو کر مجھے تمام کاغذات واپس دے گئے۔ انہوں نے میری بہت مدد فرمائی اور اس طرح باہمی محبت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دیکھنے میں آیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کی مدد فرمائی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طرح کا جذبہ جماعت کے سب لوگوں میں پیدا فرماتا رہے۔ آمین۔

میجر ریٹائرڈ ثناء اللہ سرگودھا

اپنی زندگی کا ایک دلچسپ اور ناقابل فراموش واقعہ آپ کو لکھ رہا ہوں۔

بندہ اوکاڑہ چھاؤنی میں رہائش پذیر تھا۔ جمعہ پڑھنے کے لئے اپنی بیگم کو ساتھ لے کر بذریعہ ویسپا سکوٹر گیا۔ گھر سے ایک سو روپیہ حفظ ماتقدم کے طور پر جیب میں رکھ لیا کہ شائد پیٹرول ڈلوانا پڑ جائے۔ مربی صاحب نے خطبہ کے بعد دریوں کی خستہ حالی بیان کرتے ہوئے تحریک کی کہ اگر آپ معزز بھائی آج ہی اپنی اپنی جیب سے حسب توفیق چندہ جمع کروا دیں تو نئی دریاں خرید کر بچھا دی جائیں تاکہ "بیت" کا وقار بحال رہے۔ اللہ تعالیٰ نے قربانی کی استطاعت دی اور وہ ایک سو روپیہ بندہ نے جمع کروا دیا۔ جمعہ کے بعد بیگم نے پیٹرول ڈلوانے کو کہا میں نے ساری بات بتا دی۔ واپسی پر گھر کے گیٹ کے پاس پہنچے تو ڈاکیا چاک سے لکھ کر جانے ہی والا تھا کہ کل بارہ بجے تک اپنا منی آرڈر غالباً -/3000 روپے کا وصول کر لیں ورنہ واپس کر دیا جائے گا۔ ڈاکیئے کو تعارف کروایا۔ اپنا شناختی کارڈ دکھایا اور پڑوسی کی گواہی ڈالوا کر رقم وصول کر کے شکر ربی بجالایا۔ یہ وہ رقم تھی جو کسی نے کاروبار کا چکر دے کر لی ہوئی تھی اور واپسی کی کوئی امید نہ تھی۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی ضائع نہیں جاتی اور اللہ تعالیٰ ایک کے بدلے تیس بھی دیتا ہے۔

وقف جدید کی اہمیت

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اپنے ایک خطبہ میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مقبول احمد ذبیح

ایک یادگار دن

یکم دسمبر 1989ء کا دن خصوصی طور پر جماعت احمدیہ زیمبیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ ہر سال یکم دسمبر کا روز خدا تعالیٰ کے فضلوں کی یاد دلا کر خاکسار کے دماغ میں عجیب سی مسرت پیدا کر کے دل کو حمد و شکر خداوندی سے بھر دیتا ہے۔

تفصیل اس اجمال کی کچھ یوں ہے کہ صد سالہ جشن جوبلی کے تعلق میں عاجز نے صدر مملکت زیمبیا محترم کینتھ کوؤنڈا صاحب کی خدمت میں ملاقات کے لئے لکھا ہوا تھا تا ان کی خدمت میں جوبلی کی تقریب کے سلسلہ میں کچھ لٹریچر پیش کیا جا سکے۔ باوجود کوشش کے ڈیڑھ دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد بھی کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔ اس وجہ سے کچھ بے چینی سی تھی۔ ایسے میں طبیعت دعا کی طرف مائل ہوئی خدا تعالیٰ کا کرنا ہوا کہ مورخہ 30 نومبر 1989ء کی شام کو میں نے T.V کھولا تو یہ اعلان ہو رہا تھا کہ کل مورخہ یکم دسمبر کی شام کو انٹر کانٹی نینٹل ہوٹل میں حکومت کی طرف سے ایک بھرپور میٹنگ ہو گی جس میں ملک کی بہتری کے لئے دعا کی جائے گی۔ جس میں سیاسی سماجی لیڈروں کے علاوہ تمام ممالک کے سفرا اور سب مذہبی تنظیموں کے لیڈروں کو شمولیت کی دعوت عام ہے۔ سب اپنی شناخت کے ساتھ تشریف لائیں۔ اس کو ہی دعوت نامہ شمار کیا جائے گا صدر مملکت بنفس نفیس اس اجلاس سے خطاب فرمائیں گے۔

میں یہ اعلان سن کر گویا اچھل ہی پڑا اور اپنے ساتھی مربی مکرم برادرم سمیع اللہ قمر صاحب حال مربی انچارج احمدیہ مرکز دعوت الی اللہ زمبابوے کو یہ نوید سنائی اور ساتھ ہی کہا کہ بس اب ہم تیاری کر لیں اور کل اس میٹنگ میں شمولیت کے ساتھ ساتھ محترم صدر صاحب کی خدمت میں کچھ کتب وغیرہ پیش کرنے کے لئے منتخب کر لیں۔ مکرم قمر صاحب نے اس پر کچھ شک وشبہ کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ کہ بغیر کسی رسمی دعوت نامہ کے یونہی ہر ایک کو مجلس میں بلایا گیا ہو ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دوبارہ اعلان ہوا۔ میں نے مکرم قمر صاحب کو کہا کہ اب غور سے سنیں۔ بہرحال اعلان سن کر انہیں بھی اطمینان ہوا۔

اگلے روز یکم دسمبر کے لئے ہم نے اپنی بساط کے مطابق عجلت میں کلام الٰہی کے علاوہ چند دوسری ضروری کتب کا انتخاب کیا اور ان کے ساتھ حضرت امام الرابع (اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے) کے پیغام صد سالہ جشن جوبلی کی وڈیو کیسٹ کا ایک بنڈل برائے تحفہ تیار کر لیا۔

وقت مقررہ پر ہم دونوں انٹر کانٹی نینٹل پہنچے۔ گیٹ پر موجود حفاظتی عملہ کو ہم نے اپنے وزٹنگ کارڈ دکھائے اس پر انہوں نے ہمیں داخلہ کی اجازت دے دی۔ ہال خوب سجا ہوا تھا اور سٹیج کے سامنے والی کرسیوں پر ہمیں جگہ دے دی گئی۔ میں نے منتظمین سے اپنا تعارف کراتے ہوئے درخواست کی کہ جماعت احمدیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے چند کتب کا تحفہ ہم محترم صدر صاحب کی خدمت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بغیر کسی قسم کے عذر کے ہماری خواہش کا احترام کرتے ہوئے کہا کہ کھانے سے فارغ ہو کر اور محترم صدر صاحب کے خطاب سے قبل آپ اپنے تحائف ان کی خدمت میں پیش کر سکیں گے۔

اتنے میں محترم صدر مملکت روایتی انداز میں ایک جلوس کی شکل میں ہال میں داخل ہوئے اور قومی ترانہ شروع ہونے پر سب حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے۔ پروگرام شروع ہونے سے قبل صدر صاحب اور امریکی سفیر کے درمیان ہلکا پھلکا مزاح ہوا جس سے مجلس خوشگوار ماحول میں ڈھل گئی۔ حاضرین کی ماحضر و مشروبات سے تواضع کی گئی۔ پھر صرف خاکسار اور مکرم قمر صاحب کو تحائف پیش کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ محترم صدر صاحب نے باقاعدہ کھڑے ہو کر بڑے احترام کے ساتھ ہم سے مصافحہ کرنے کے بعد تحائف قبول کئے اور نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ خصوصاً کلام الٰہی کو دیکھ کر بے اختیار کہہ اٹھے کہ مجھے کلام الٰہی کی کئی دنوں سے خواہش پیدا ہو رہی تھی اس موقعہ پر کچھ فوٹو بھی لئے گئے جو کہ جماعتی رسائل میں چھپ چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ وہ کام جو بظاہر بے حد مشکل نظر آ رہا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نہایت آسان بنا دیا اور یوں سینکڑوں لوگوں کی محفل میں جماعت کو متعارف کرانے کا نہایت عمدہ موقعہ میسر آیا' امریکہ' جرمنی' برطانیہ' نائیجیریا اور دیگر ممالک کے چند سفراء سے بات چیت بھی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کی اس بے پایاں مدد پر دوبارہ تشکر و امتنان کا اظہار کرتا ہوں۔

مضمون نگار حضرات

ہر مضمون نگار کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا مضمون من و عن پورے کا پورا شائع کیا جائے اور ہمیں اس خواہش کا پوری طرح احترام ہے۔ لیکن ملکی قوانین کے ماتحت ہمیں بعض مضامین میں قطع و برید کرنی پڑتی ہے۔ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ قطع و برید سے موضوع پر کوئی اثر نہ پڑے لیکن ایسا ہو بھی سکتا ہے کہ کبھی ہم سے ایسی قطع و برید ہو جائے کہ مضمون متاثر ہوا ہو۔ اگر اس سلسلے میں آپ ہماری اس طرف توجہ دلائیں تو ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔ لیکن یہ بات نہ بھولئے کہ موجودہ حالات میں قطع و برید کرنا (اگر ضرورت پیش آئے تو) لازمی ہے۔ ورنہ سارے کا سارا مضمون اشاعت پذیر ہونے سے محروم رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

اقوام متحدہ کے نئے سیکرٹری جنرل کا انتخاب

اقوام متحدہ کے موجودہ سیکرٹری جنرل مسٹر بطروس غالی کا 5 سالہ عرصہ 96ء کو ختم ہو جائے گا۔ نئے عہدے کے لئے مسٹر بطروس غالی کا نام پیش کیا گیا تھا لیکن اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کے لئے اب مسٹر بطروس غالی امریکہ کے پسندیدہ نہیں رہے ہیں۔

چنانچہ جب مسٹر بطروس غالی کا نام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش ہوا تو باوجود اس کے کہ سلامتی کونسل کے تمام 14 ارکان نے بطروس غالی کے حق میں ووٹ دیا' امریکہ نے مسٹر غالی کے خلاف رائے دی اس طرح سے بھاری اکثریت رکھنے والے ممالک امریکی ویٹو کے آگے بے بس ہو گئے۔

اس شکست اور بظاہر ناممکن العمل صورت حال کے باوجود مسٹر بطروس غالی کے حامیوں نے ہمت نہیں ہاری انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ پانچ سال کے لئے ان کی طرف سے اور افریقہ کی طرف سے مسٹر بطروس غالی ہی امیدوار ہوں گے۔ مصر نے خاص طور پر ساتھی ممالک سے درخواست کی ہے کہ وہ مسٹر غالی کو ہی ووٹ دیں۔

اس صورت حال سے ایک قسم کا تعطل پیدا ہو گیا ہے۔

ادھر افریقہ کے ممالک سے نئے امیدوار کی تلاش کا کام بھی تیز ہو گیا ہے اور مختلف لوگوں کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ ان کو مسٹر بطروس غالی کی جگہ آگے لایا جائے۔

مسٹر بطروس غالی مذہبا عیسائی ہیں اور ان کا تعلق مصر کے ملک سے ہے۔ ان کی اس عہدے پر تقرری افریقہ کے کوٹے میں شامل ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ اب بھی نئے امیدوار کا تعلق افریقہ سے ہی ہو گا۔

ooo

عراق کے تیل کی فروخت

عراق اور اقوام متحدہ کے درمیان عراق کو محدود مقدار میں تیل کی فروخت کی اجازت دینے کے بارے میں سمجھوتے پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی ترجمان سالوانا نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق تیل برائے خوراک کے سمجھوتے کے حوالے سے اقوام متحدہ کی شرائط کو پوری کرنے پر راضی ہو گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل عراق نے کہا تھا کہ ایسی شرائط اس کی ملکی غیرت کے منافی ہیں۔ اور وہ اس تیل کو جہاں چاہے فروخت کرے گا اور اس سے جو چاہے گا خریدے گا۔ لیکن عراقی عوام کی حالت زار نے عراق کو یہ ذلت آمیز شرائط تسلیم کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

اقوام متحدہ کی ترجمان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سلسلے میں آئندہ چند ہفتوں میں انتظامات کر لئے جائیں گے۔

اقوام متحدہ میں عراق کے سفیر جناب نثار ہمدون نے امید ظاہر کی ہے کہ دسمبر میں عراقی تیل کی فروخت شروع کر دی جائے گی۔ اس معاہدے کا اعلان ہوتے ہی عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمت گر گئی ہے۔ امریکہ نے عراق اور اقوام متحدہ کے درمیان ہونے والے اس سمجھوتے کا خیر مقدم کیا ہے۔

ooo

روانڈا کے پناہ گزین

مشرقی زائر میں قیام پذیر لاکھوں روانڈن پناہ گزینوں کے واپس رونڈا جانے کا سلسلہ جاری ہے اور بکاؤ کے علاقے سے مزید پناہ گزین روانڈا جانے کے لئے گوما پہنچ گئے ہیں پناہ گزینوں کی روانڈا میں بھاری تعداد میں واپسی کے نتیجے میں خوراک اور روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اکثر پناہ گزین مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں ادھر فرانس کے وزیر خارجہ نے پناہ گزینوں کی مدد کے مسئلے پر وسطی افریقہ میں کثیر الملکی فوج نہ بھیجنے پر نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پناہ گزینوں کا تعلق چونکہ افریقہ سے ہے اس لئے عالمی برادری ان کی مدد میں خصوصی دلچسپی نہیں لے رہی۔

اس سے پہلے خبر ملی تھی کہ روانڈا کے باغیوں نے کہا ہے کہ امن فوج کو روانڈا آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسی طرح مشرقی زائر میں بھی امن فوج کی آمد کی مخالفت کی گئی۔ اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ چونکہ اب پناہ گزین واپس جا رہے ہیں اس لئے اس فوج کی اب کوئی ضرورت نہیں رہی۔ اس فوج کی قیادت کینیڈا نے کرنی تھی اور اس میں امریکہ کے ایک ہزار فوجیوں سمیت کئی ممالک نے حصہ لینا تھا۔ لیکن کئی دنوں کی بات چیت کے باوجود امن فوج بھجوانے پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ اس فوج کے بھجوانے کا مقصد غیر فوجی اور غیر سیاسی بتایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ امن فوج کے سپاہی کوئی فوجی کارروائی نہیں کریں گے بلکہ وہ صرف پناہ گزینوں کو خوراک اور اشیائے صرف فراہم کرنے کی نگرانی کریں گے۔ اس کے علاوہ ان کا کام پناہ گزینوں کی مدد ہو گی۔

روانڈا لاکھوں کی تعداد میں پناہ گزینوں کا مسئلہ دور حاضر کے شدید ترین المیوں میں سے ایک ہے۔ اور عالمی برادری اپنی غیر معمولی احتیاطوں کی پالیسی کی وجہ سے اس بارے میں کوئی موثر کردار ادا کرنے میں ناکام رہی ہے۔

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 2- دسمبر 1996ء

12-00 رات-جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 تقریر تربیت اولاد-از مولانا عطاء اللہ کلیم۔
2-30 درس کلام الٰہی۔
3-00 متفرق پروگرام۔
3-30 چینی زبان سیکھئے۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر کوئز- ناصرات الاحمدیہ سرگودھا-راولپنڈی-لاہور-فیصل آباد-
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 اراؤنڈ دی گلوب-چینی سرکس۔
8-00 (صبح) اردو کلاس۔
9-00 چینی زبان سیکھئے۔
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر- کوئز ناصرات الاحمدیہ سرگودھا-راولپنڈی-لاہور-فیصل آباد-
12-00 دوپہر درس کلام الٰہی - از حضرت امام جماعت الرابع۔
1-45 لقاء مع العرب-(دوبارہ)۔
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)۔
4-00 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 نارویجین زبان سیکھئے۔
6-00 انڈونیشین پروگرام۔
7-00 رات- ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- نصرت جہاں اکیڈیمی سپورٹس۔
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 ترکی پروگرام۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)۔

منگل 3- دسمبر 1996ء

12-00 رات-جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن۔
2-30 حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کے ساتھ ایک گفتگو۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)۔
4-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
4-30 متفرق پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت الرابع-(دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- نصرت جہاں اکیڈیمی سپورٹس-(دوبارہ)۔
8-30 صبح اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-30 نارویجین زبان سیکھئے۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(دوبارہ)۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت الرابع-(دوبارہ)۔
12-00 دوپہر-پشتو پروگرام-خطبہ-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن۔
1-45 لقاء مع العرب-(دوبارہ)۔
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)۔
4-00 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت الرابع۔
7-00 (رات) ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
8-00 ہم اور ہماری نفسیات-از ڈاکٹر محمد علی (نمبر 1)
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 نارویجین پروگرام-(-) اصول کی فلاسفی۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-0 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11 چلڈرنز کارنر۔

بدھ 4- دسمبر 1996ء

12-00 رات-جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات۔
2-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع-(دوبارہ)۔
4-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں (نیا)۔
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)۔
7-00 ہم اور ہماری نفسیات از ڈاکٹر محمد علی (نمبر 1)(دوبارہ)۔
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں (دوبارہ)۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع-(دوبارہ)۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 دوپہر-روسی پروگرام۔
1-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات۔
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
2-30 اردو کلاس (دوبارہ)۔
4-00 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

5-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

5-30 عربی زبان سیکھئے-

6-00 افریقین پروگرام-

7-00 رات- نیچرل کیور ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-

8-00 درثمین حصہ 19-

9-00 لقاء مع العرب-(نیا)-

10-00 فرنچ پروگرام-

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

11-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)-

ہفتہ 7- دسمبر 1996ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-

1-00 اردو کلاس (نیا)-

2-00 طبی معاملات-از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب

2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-

4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن 96-12-6 (دوبارہ)-

4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

5-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-

6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-

7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-کوئز لجنہ بورے والا بمقابلہ کوٹ عبدالمالک (دوبارہ)-

8-00 صبح-اردو کلاس-(دوبارہ)-

9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر حافظ مظفر احمد صاحب (-) اصول کی فلاسفی-

10-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع-اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

11-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-

12-00 دوپہر- خطبہ از حضرت امام جماعت الرابع- بیت الفضل لندن 96-12-6 (دوبارہ)-

1-00 طبی معاملات-از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-

1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-

2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-

3-50 بنگلہ پروگرام-

4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام

5-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

5-30 چینی زبان سیکھئے-

6-00 مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت الرابع- محمود ہال لندن 85-12-21

7-30 رات- بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-12-7-

8-30 ہمارے دوستوں سے ملئے-

9-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-

10-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی-

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

11-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

11-30 چلڈرنز کارنر-بچوں کی ورک شاپ نمبر 5

ضرورت کیمسٹری ٹیچر

○ نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج ربوہ میں کیمسٹری پڑھانے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں- ایسے احباب جو کیمسٹری میں ایم-ایس سی ہوں وہ فوری طور پر اپنی درخواستیں چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کے نام دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں-

اتوار- 8- دسمبر 1996ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-

1-00 اردو کلاس (نیا)-

2-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-

2-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق-از بی-اے-رفیق صاحب-

3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)-

4-00 چینی زبان سیکھئے-

4-30 حکایات شیریں-(نیا)-

4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

5-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

5-30 چلڈرنز کارنر-بچوں کی ورک شاپ نمبر 5 (دوبارہ)-

6-00 لقاء مع العرب-

7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے-

8-00 صبح-اردو کلاس (دوبارہ)-

9-00 چینی زبان سیکھئے-

9-30 حکایات شیریں-

10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-12-7 (دوبارہ)-

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

11-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

11-30 بچوں کی ورک شاپ نمبر 5 (دوبارہ)

12-00 دوپہر- سرائیکی پروگرام- خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 95-6-28

1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-

1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-

2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-

3-50 بنگلہ پروگرام-

4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

5-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

5-30 چینی زبان سیکھئے-

6-00 مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-10-25 سویڈن- گوٹن برگ-

6-30 رات ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 96-12-8-

7-30 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری- جامعہ احمدیہ ربوہ-

9-00 لقاء مع العرب-

10-00 البانین پروگرام- حصہ سوئم-

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-

11-00 تلاوت-حدیث-خبریں-

11-30 چلڈرنز کارنر- کوئز- واقفین نو- شیخوپورہ-

اعلان

○ مکرم محمد بخش صاحب عرف "بخشی" آف ڈیرہ غازی خاں کا کئی ماہ سے اپنے گھر والوں سے رابطہ نہیں- وہ چونکہ کمزور بینائی کے باعث اخبار نہیں پڑھ سکتے اس لئے اگر کسی احمدی دوست کو ان کا علم ہو- تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرماویں-

C/O پروفیسر محمد سلطان اکبر
دار الصدر غربی- ربوہ
فون 212244- 04524

امداد مستحق مریضان

○ مستحق مریضوں (جو علاج معالجہ کی طاقت نہیں رکھتے) پر کثیر اخراجات ہو رہے ہیں- بیشتر اخراجات صدر انجمن احمدیہ کرتی ہے تاہم مخیر حضرات کے عطیات بھی کافی حد تک ممد ہوتے ہیں للذا مخیر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب دارین حاصل کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

تھا- یعنی نظر کو عادت پڑ جائے گی داغ دیکھنے کی اور وہ داغ جو پہلے دکھائی نہیں دیتے تھے ان مٹتے ہوئے داغوں کے نیچے دیکھیں گے تو آپ کہیں گے ابھی تو بہت کچھ باقی ہے اور ان کی طرف متوجہ ہوں گے اور اس کے لئے پھر صبر اور (عبادت) کی ضرورت ہے- بہت استقامت کے ساتھ اس عزم پیہم یا عزم صمیم کے ساتھ کہ آپ چھوڑیں نہیں جب تک ان داغوں کو مٹا نہیں لیں گے جب آپ خدا کی طرف متوجہ ہوں گے دعائیں کریں گے صبر سے کام لیں گے تو ایک ایسا بھی وقت آئے گا کہ آپ ان خوش نصیبوں میں داخل ہو جائیں گے جن کے کچھ پرانے داغ بھی مٹ گئے اور ان کا ساتھ چھوڑ گئے- اور پھر ایک اور داغوں کی ایک منزل ہے' داغ دیکھنے کی منزل ہے جو سامنے آ کھڑی ہو گی- غرضیکہ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ غیر معمولی طور پر کسی کو توفیق بخشے اور وہ اس دنیا میں صدیقوں میں داخل ہو جائے ورنہ صالحیت کا سفر ہی طے نہیں ہوتا اور بسا اوقات صالحیت کے جھگڑے حل کرتے کرتے ہی مر جاتا ہے- مگر اگر صالحیت کی منزل پر بھی مر جائے تب وہ خوش نصیب ہے-

(از خطبہ 30- اگست 1996ء)

بقیہ صفحہ 4

میں واقع فزکس سنٹر کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کی بجائے پاکستان میں رہنا کیوں پسند نہ کیا- میں سمجھتا ہوں کہ ان کا یہ فیصلہ عقل مندانہ تھا- اگر وہ پاکستان میں ٹھہرنے کا فیصلہ کرتے تو ان کی بطور سائنسدان عظیم ذہانت بالکل ختم ہو جاتی- اور اس طرح فزکس کو جو نقصان پہنچتا وہ یقینی اور بہت بڑا ہوتا- مزید براں اگر وہ یہاں رہ جاتے تو بھی وہ کوئی خاص تبدیلی پاکستان میں نہ لا سکتے کیونکہ پاکستان میں ترجیحات ہمیشہ سائنس کی ترقی کے خلاف ہی رہی ہیں- زیادہ سے زیادہ کامیابی جو سلام حاصل کر سکتے وہ صرف یہ ہوتی کہ اس صورت حال میں کچھ بہتری ہو جاتی-

سلام ہم سے بچھڑ چکے ہیں-

کوئی پاکستانی سائنسدان بلکہ کسی بھی مسلم ملک کا کوئی بھی سائنس دان ایسا نہیں جو ان کے قد وقامت کے قریب تک پہنچ سکے- یہ نقصان ناقابل تلافی ہے-

آیئے ہم سب مل کر ان کی وفات پر انتہائی افسوس کا اظہار کریں-

(ڈان 22 نومبر 1996ء)

بقیہ صفحہ 4

نام دنیا بھر میں روشن کیا- انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے-

(روزنامہ خبریں 23 نومبر 1996ء)

ڈاکٹر عبدالسلام نے برطانوی اور بھارتی شہریت کی پیشکش بارہا ٹھکرائی' پاکستانی ہونے پر فخر تھا

بھائی عبدالحمید کی گفتگو

لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان کے واحد نوبل انعام یافتہ سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام نے 42 سال برطانیہ میں رہنے کے باوجود نہ صرف وہاں کی شہریت حاصل نہ کی بلکہ جواہر لال نہرو کی جانب سے بھارتی شہریت کی پیشکش بھی ٹھکرا دی تھی وہ پاکستانی ہونے پر فخر کرتے تھے' ان کے بھائی عبدالحمید نے بتایا کہ جب ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل انعام ملنے کی توقع تھی تو برطانوی حکومت نے بارہا کوشش کی کہ وہ ان کے ملک کی شہریت حاصل کر لیں لیکن ڈاکٹر عبدالسلام نے ہمیشہ جواب دیا کہ وہ اس بین الاقوامی اعزاز کو پاکستان کے نام سے منسوب رکھنا چاہتے ہیں نوبل انعام ملنے کے بعد بھی برطانوی حکومت نے انہیں "مسٹر" کا خطاب دینے کے لئے شہریت کی پیشکش کی- علاوہ ازیں جواہر لال نہرو نے ایک وزیر کو خصوصی طور پر برطانیہ بھیج کر انہیں بھارتی شہریت اور دیگر مراعات کی پیشکش کی تاہم انہوں نے والد کے مشورے سے ہر آفر ٹھکرا دی-

(روزنامہ جنگ لاہور 23 نومبر 1996ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : یکم- دسمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ 3 جنوری سے پہلے پہلے احتساب نظر آ جائے گا۔ مقررہ تاریخ (3 فروری) کو الیکشن نہ ہونے کی صورت میں ملک کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ صدر مملکت نے یہ بات ان سے ملاقات کرنے والے مولانا سمیع الحق کو کہی۔ جمیعت العلمائے اسلام سمیع گروپ کے ارکان کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ احتسابی عمل کو کوئی بھی آنے والی حکومت ختم نہیں کر سکے گی۔ واٹر گیٹ سیکنڈل کی تحقیقات کرنے والی ٹیم کے پاس اتنے اختیارات نہیں تھے جتنے چیف احتساب کمشنر کو دیئے گئے ہیں۔ اقتصادی خرابی کو خطرے کے نشان سے باہر لے آئے ہیں۔ معزول حکومت کے دور میں پاکستان میکسیکو اور برازیل بننے کے قریب تھا۔ عدلیہ کو نئی زندگی دی۔ بے نظیر کی انتقامی کارروائیوں کے خلاف سہارا دیا۔ دفعہ 62 اور 63 پر عمل درآمد اور اس کا نفاذ ممکن نہیں۔ کیونکہ اللہ بہتر جانتا ہے کون زیادہ کرپٹ ہے۔ تعلیمی قابلیت کا کم از کم معیار مقرر کرنا بنیادی حقوق پر قدغن لگانے کے مترادف ہے امیدواروں کو کاغذات نامزدگی جمع کراتے وقت ڈیکلریشن دینا پڑے گا۔ احتساب کا خطرہ دیکھ کر کرپٹ لوگوں کو کاغذات جمع کرانے کی ہمت ہی نہیں ہو گی۔

○ بیگم نصرت بھٹو کو پیپلز پارٹی کی رہبر چیئرپرسن بنا دیا گیا ہے۔ بے نظیر کی گرفتاری کی صورت میں شیخ رفیق قائم مقام چیئرمین ہوں گے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنویٰ بھٹو نے پیپلز پارٹی شہید بھٹو گروپ کی قیادت سنبھالنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو شہید کا مشن روٹی کپڑا اور مکان پورا کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 29 سال قبل اسی دن میرے شہید سسر نے پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی تھی اسی دن میں پارٹی قیادت سنبھالنے کا اعلان کرتی ہوں۔ عام انتخابات میں حصہ لوں گی۔ بے نظیر سے اس وقت تعلقات نہیں مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر کے ہاتھ صاف ہیں تو مرتضیٰ کیس کی تحقیقات کرنے والی برطانوی ٹیم کو واپس بلائیں۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ کا قتل اور حکومت کی برطرفی طے شدہ منصوبہ تھا۔ ایک بھٹو کو ہٹانے کے لئے دوسرے بھٹو کو مار دیا گیا۔ نگران وزیر اعظم کا تفتیشی ٹیم کو نام نہاد قرار دینا قابل مذمت ہے۔ اس ٹیم کا سربراہ ملکہ برطانیہ کا اعزاز یافتہ ہے۔ تحقیقاتی ٹیم نے مرتضیٰ قتل کیس کے کئی سنسنی خیز واقعات کی گتھی سلجھالی تھی۔ یہ لوگ دباؤ میں نہیں آسکتے تھے اس لئے ان کو واپس بھیجا گیا۔ عوام جانتے ہیں کہ قتل سے کس کو فائدہ اور کس کو نقصان ہوا۔

○ مسلم لیگ (ن) نے ایک ہی دن میں الیکشن کی صدارتی تجویز نامنظور کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ووٹروں کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ کون سا ووٹ کس بیلٹ بکس میں ڈالنا ہے۔

○ پنجاب کے نگران وزیر اعلیٰ مسٹر افضل حیات نے کہا ہے کہ کنگز پارٹی کا کوئی وجود نہیں یہ صرف بے نظیر کے ذہن کی اختراع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کوئی سیاسی عزائم نہیں ہیں۔ میں الیکشن نہیں لڑوں گا۔ اقتدار کی منتقلی کے بعد وکالت کروں گا۔

○ برطانوی جریدے گارڈین نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا ہے کہ برطانوی سراغرسانوں کی ٹیم مرتضیٰ قتل کی سازش تک پہنچ چکی تھی سندھ حکومت نے بے نظیر کی ہدایت پر برطانوی سراغرسانوں کی ٹیم بلوائی تھی۔ دو لاکھ پونڈ وزارت خارجہ کے ذریعے ادا کئے گئے مرتضیٰ پر سو گولیاں چلائی گئیں۔ منصوبے کے تحت لائٹس بند کی گئیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ قتل بے نظیر حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لئے کیا گیا۔ کینیڈی اور مرتضیٰ کے قتل کی سازشوں میں بڑی حد تک مماثلت پائی جاتی ہے۔

○ مسٹر حامد ناصر چٹھہ کے مخالف دھڑوں نے حامد ناصر کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے مسٹر ہوتی صدر اور بریگیڈئر اصغر جنرل سیکرٹری ہوں گے۔ جونیجو لیگ اب دو دھڑوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے اعجاز الحق نے کہا ہے کہ جگہ جگہ مہمان خصوصی بننے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ انہیں صرف تین ماہ کے لئے قبول کیا گیا ہے۔ اگر معراج خالد بھٹو کا نظام لانا چاہتے ہیں تو استعفیٰ دے کر سیاست میں آئیں۔ اگر نگران وزیر اعظم ایک مخصوص سیاسی شخصیت کا نظام واپس لانے کا اعلان کر دے تو اس سے انصاف کی توقع نہیں۔

○ جے یو آئی (ف) کے مولانا اجمل خان نے کہا ہے اگر انتخابات بروقت نہ ہوئے تو تیسری قوت آجائے گی۔

○ نگران وزیر دفاع مسٹر مشاہد حامد نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی روز میں کرانے کے حکومتی فیصلے کا اعلان کر دیا ہے۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی اور بے نظیر کی حکومت بحال ہو سکتی ہے۔ میں خطرے کی نشاندھی کر رہا ہوں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فوج بے نظیر حکومت کی برطرفی کے حق میں نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی بحال ہو گئی تو بے نظیر لغاری شدید اختلافات کی وجہ سے حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ اور کوئی بھی حادثہ ہو سکتا ہے جو جمہوریت کے لئے نقصان دہ ہو۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر "ون مین رول" نافذ کر کے ملک کو صدارتی نظام کی طرف لے جا رہے ہیں۔ ملکی یکجہتی کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم کے مشورے کے بغیر ریفرنس اور صدر کا پارلیمنٹ اور گورنروں کو خطوط لکھنا آئین کے منافی ہے۔

○ تحریک جعفریہ کہروڑ پکا کے صدر اشفاق بخاری کو قتل کر دیا گیا۔

○ اقتصادی امور کے مشیر مسٹر شاہد جاوید برکی نے کہا ہے کہ بے نظیر حکومت کا گند صاف کرنا نگرانوں کی اولین ترجیح ہے۔ معاشی پالیسی کھلی ہونی چاہئے۔ ہر چیز پر حکومت کا کنٹرول اچھی بات نہیں ہے۔ یہ غلط ہے کہ آئی ایم ایف نے پیسے دینے سے انکار کر دیا ہے۔

○ میراج طیارہ سرگودھا بیس کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ فضا میں بلند ہوتے ہی طیارہ فنی خرابی کے باعث 49 ٹیل کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ پائلٹ بچ گیا۔ ایک کاشتکار ہلاک ہو گیا۔

○ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اگر برطانوی سراغرسانوں کی ٹیم واپس نہ بلائی گئی تو لغاری کو مرتضیٰ کا قاتل سمجھیں گے۔

○ وزیر دفاع نے بتایا ہے کہ کرپشن کے 12 مقدے 48 گھنٹوں میں احتساب کمشنر کو بھیجے جا رہے ہیں۔

○ صدر نے انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ بنانے کے لئے فوج کی نگرانی کا مطالبہ تسلیم کر لیا ہے۔

○ نگران وزیر اطلاعات مسٹر ارشاد احمد حقانی نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو چیف جسٹس اور بعض ججوں کو برطرف کرنا چاہتی تھیں۔ اس سلسلے میں ان کی صدر لغاری سے جھڑپ بھی ہوئی تھی۔

○ ذمہ دار ذرائع نے بتایا ہے کہ نگران دور میں کنگز پارٹی کے لئے نہیں بلکہ کنگ میکر پارٹی کے لئے راہ ہموار کی جائے گی۔ الیکشن کے نتیجے میں ایک چالیس پچاس ارکان کا پارلیمانی گروپ ابھرے گا۔ جس کی حمایت کے بغیر اکثریتی پارٹی حکومت نہیں بنا سکے گی۔ اس گروپ کی تشکیل میں ایم کیو ایم، فاٹا، ممتاز بھٹو کے ساتھی اور مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے منحرف ارکان اہم کردار ادا کریں گے۔

○ ایک بھارتی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ مرتضیٰ کے قتل سے چند دن قبل زرداری ان سے ملنے آئے تو مرتضیٰ کے محافظوں نے ان کی آدھی مونچھیں صاف کر دیں۔ مرتضیٰ نے زرداری کو فون کر کے گھریلو جھگڑے ختم کرنے کے لئے ملاقات کی دعوت دی تھی۔

○ سینٹ میں پہلی بار ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اپوزیشن میں بیٹھیں گی۔

FARHAT ALI
JEWELLERS
& ZARI HOUSE
YADGAR ROAD RABWAH
PRO: GHULAM SARWAR TAHIR
AND SONS OF SHEIKHUPURA

ٹرپل جارجٹ
کے مختلف رنگوں کے
ان سلے برقعوں کی مکمل ورائٹی نیز جاپانی سوٹ بھی دستیاب ہیں
قیمت انتہائی کم
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ حلقہ قمر
ملحقہ کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب
فون نمبر 212866

حکیم منور احمد ابن حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

سٹاکسٹ : باٹا - سروس شوز کی جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیز سیل بھی جاری ہے
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
آپکے دیرینہ خادم

مفید اور مؤثر دوائیں
جو اندرون و بیرون ملک مشہور ہیں
اکسیر معدہ : ہاضمہ کا بہترین چورن
قند شفاء : نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال : کھانسی کیلئے گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون : 211538